سوال

(444) تعلیم وتربیت اوراہلیت کی غرض سے نابالغ بچے کی امامت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

راقم مسجد میں امامت کا فریضہ سرانجام دیتا ہے۔ طلبہ (دینی تعلیم کے) باجماعت نماز ادا کرتے ہیں جب کہ بڑے لوگوں میں سے کبھی ایک کبھی دو اور کبھی کوئی بھی نہیں ہوتا۔ راقم الحروف ہفتہ میں ایک دو بار جہری نمازوں میں صحیح قرأت کرنے والے سمجھدار لڑکے کو(برائے تربیت و مشق) امامت کےلیے کھڑا کردیتا ہے تاکہ وہ بوقت ِ ضرورت امامت کراسکے۔ کیا یہ طرز عمل درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بغرض تعلیم وتربیت اوراہلیت کی بناء پر ممیزبچے کوامام بنانے کا کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :383

محدث فتویٰ